السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا چھوٹے قد والا آدمی فتنہ ہے؟ اگر ہے تو احادیث کی روشنی میں قد کی کتنی بلندی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پست قد آدمی کے بارے میں یہ خیال کرنا کہ وہ فتنہ ہوتا ہے غلط خیال ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی حضرت صفیہ اور ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قد پست تھا لیکن ان کی جملہ صفات حسنہ سب کے سامنے عیاں ہیں۔بحث ومباحثہ کی ضرورت نہیں۔ فرمایا: ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کمزور پنڈلیاں اللہ کے نذدیک احد پہاڑ سے بھی وزنی ہیں۔ (مسند احمد)

(ہاں البتہ دراز قد کی نسبت یہ کمزوری ان میں زیادہ پائی جاتی ہے بعض لوگ اس کی وجہ یہ بیان کرتے ہیں کہ ان کی خونی گردشی نالیاں چھوٹا ہونے کی وجہ سے ہے۔ (واللہ اعلم بحقیقة الحال

قد کے چھوٹے بڑا ہونے کا اندازہ ہر زمانہ کے افراد کے اعتبار سے ہوتا ہے جس کا کوئی معیار مقرر نہیں۔ صحیح بخاری کا ایک مشہور راوی ''حمید الطویل'' ہے۔ طویل کا معنی قد آور ہے۔ لیکن فی الواقع وہ قیصر (چھوٹا) تھا۔ اس کو طویل اس لئے کہا گیا کہ اس کا ایک ہمسایہ اس سے بھی زیادہ پست قد تھا تو اس کی نسبت کے اعتبار سے اس کو طویل کہا جاتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص595

محدث فتویٰ